اصول الایمان

AshabulHadith.com

- 1- ارکان ایمان
- 2- ایمان کے متعلق بعض مسائل
- 3- صحابہ کرام اور اہل بیت
- 4- حکمران کی فرمانبرداری
- 5- تکفیر
- 6- الولاء والبراء
- 7- کرامت اولیاء
- 8- دلیل اور استدلال
- 9- وعد اور وعید
- 10- بدعت اور اہل بدعت
- 11- اہلسنت کا منہج
- 12- متفرق مسائل (موزوں پر مسح کرنا، اہل بدعت سے بحث نہ کرنا وغیرہ)

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پس (اے پیغمبر، اچھی طرح) جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں (محمد:19)

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ

تم میں سے جو ایمان والے ہیں اور جن کو علم عطا ہوا ہے، اللہ ان کے درجے بلند کرے گا (المجادلۃ: 11)

مَنْ يُرِدْ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے (بخاری :81)

2

اصول الایمان

پہلا اصل : ارکان ایمان

3

ارکان ایمان

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ

أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ

کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، آخرت پر، اور تقدیر پر ایمان رکھو چاہے اچھی ہو یا بری۔ (مسلم: 08)

ارکان ایمان چھ ہیں

1. اللہ پر ایمان
2. فرشتوں پر ایمان
3. کتابوں پر ایمان
4. رسولوں پر ایمان
5. آخرت پر ایمان
6. تقدیر پر ایمان

4

1: اللہ تعالیٰ پر ایمان

- 1- اللہ تعالیٰ موجود ہے
  اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ (الطور:35)
- 2- اللہ تعالیٰ واحد رب ہے۔ (توحید الربوبیت)
  اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (الفاتحہ:1)
- 3- اللہ تعالیٰ واحد سچا معبود ہے۔ (توحید الوہیت)
  وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (الذاریات: 56)
- 4- اللہ تعالیٰ کے پیارے نام اور صفات ہیں۔ (توحید اسماء وصفات)
  وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ (الاعراف: 180)

5

2: فرشتوں پر ایمان

- 1- اجمالی ایمان
  - 1: موجود ہیں (البقرۃ:177)
  - 2: اللہ تعالیٰ کی عظیم نوری مخلوق ہیں (مسلم:2996)
  - 3: ان کے جسم بھی ہوتے ہیں (مسلم:177)
  - 4: ان کے پر بھی ہوتے ہیں (الفاطر:01)
  - 5: فرشتے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کبھی نہیں کرتے۔ (التحریم:06)
- 2- تفصیلی ایمان
  - 1: بعض فرشتوں کے نام معلوم ہیں۔ (جبریل، میکائیل، اسرافیل، ملک الموت)
  - 2: بعض فرشتوں کے کام معلوم ہیں۔ (وحی، بارش، صور پھونکنا، روح قبض کرنا)
  - 3: بعض فرشتوں کی صفات معلوم ہیں۔ (جبریل: 600 پر)

6

3: کتابوں پر ایمان

- اجمالی ایمان
  - 1- ساری کتابیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہیں (الشوریٰ:15)
  - 2- ساری کتابیں اللہ تعالیٰ کا کلام ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی شان ہے (البقرۃ:75)
  - 3- ساری کتابیں بنیادی طور پر توحید عبادت کی دعوت دیتی ہیں۔ (ال عمران:79)
  - 4- ساری کتابیں ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں، ان میں کوئی تعارض نہیں۔ (المائدہ:48)
- تفصیلی ایمان
  - 1- جن کتابوں اور صحیفوں کے نام معلوم ہیں ان پر ایمان رکھنا۔ (توراۃ، زبور، انجیل، قرآن)
  - 2- جن رسولوں پر نازل ہوئی اسی کی مطابق ایمان رکھنا۔ (النساء:163)
  - 3- ساری کتابیں منسوخ ہو چکی ہیں قرآن مجید سے (المائدہ:48)

7

قرآن مجید کے متعلق ہمارا ایمان

- 1- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کلام ہے مخلوق نہیں۔ (توبہ:06)
- 2- قرآن مجید کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود اٹھائی ہے۔ (الحجر:09)
- 3- قرآن مجید کی دعوت جن وانس سب کے لیے ہے۔ (الفرقان:01)
- 4- قرآن مجید میں ہر چیز کا بیان ہے جس کی لوگوں کو ضرورت ہے۔ (النحل:89)
- 5- قرآن مجید کو آسان بنا دیا گیا ہے غور و فکر کرنے کے لیے (القمر:17)
- 6- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ (ص:29)

8

4: رسولوں پر ایمان

- اجمالی ایمان
  - 1: سارے انبیاء اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہیں (الحج: 75)
  - 2: سارے رسولوں کا بنیادی پیغام توحید عبادت ہے (النحل: 36)
  - 3: سارے رسول بشر ہیں (الکھف: 110)
  - 4: سارے رسول مرد تھے۔ (الانبیاء: 7)
  - 5: ایک رسول کو جھٹلانا، سارے رسولوں کو جھٹلانا ہے (الشعراء: 105)
  - 6: سارے رسول سب سے افضل مخلوق ہیں (الحج: 75)
  - 7: سارے رسولوں نے اپنی قوموں کو دجال کے فتنے سے آگاہ کیا (بخاری:7127)
- تفصیلی ایمان
  - 1: رسولوں کے جو نام قرآن یا صحیح حدیث سے ثابت ہیں صرف وہی رسولوں کے نام ہیں (الحج: 75)
  - 2: رسولوں میں سب سے بہترین رسول پانچ ہیں (الأحزاب:7)
  - 3: اللہ تعالیٰ نے دو رسولوں کو اپنا خلیل چنا
  - 4: سب سے پہلے رسول نوح (علیہ سلام) ہیں۔ (بخاری)
  - 5: سب سے آخری رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں (بخاری)

9

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی رسالت پر ایمان کے تقاضے

- 1: خبر کی تصدیق کرنا۔ (الفرقان : 37)
- 2: حکم کی تعمیل کرنا۔ (الحشر: 7)
- 3: جس چیز سے منع کیا اس سے رک جانا۔ (الحشر: 7)
- 4: عبادت کرنا نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے طریقے پر (آل عمران: 132)

10

نوٹ: اجمالی طور پر ان دس چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے

5: آخرت پر ایمان

- 1- موت (بخاری: 6510)
- 2- قبر (برزخ) (عبس: 21)
- 3- قیامت کی نشانیاں (لقمان: 34)
- 4- قیامت کا دن (النمل: 87)
- 5- دوبارہ زندہ ہونا (بعث) (یٰس: 51-52)
- 6- میدان محشر (متفق علیہ)
- 7- نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا حوض کوثر (الکوثر: 01)
- 8- حساب، کتاب اور ترازو (الانبیاء: 47)
- 9- پل صراط (بخاری: 7439)
- 10- جنت اور دوزخ (ال عمران: 133) (البقرۃ: 39)

11

قیامت کی نشانیاں

چھوٹی نشانیاں

- 1: وہ نشانیاں جو گزر چکی ہیں۔
  (نبی (صلی اللہ علیہ) کی بعثت، بیت المقدس کا فتح ہونا)
- 2: وہ نشانیاں جو ابھی موجود ہیں
  (قتل کا زیادہ ہونا، سود کا عام ہونا)
- 3: وہ نشانیاں جو ابھی ہونی ہیں
  (امام مھدی کا نکلنا، کعبے کا مکمل ٹوٹنا)

بڑی نشانیاں (مسلم: 2901)

- 1: دھواں
- 2: دجال
- 3: دابتہ
- 4،5،6 تین خصوف کا ہونا (مشرق، مغرب، عرب)
- 7: عیسی (علیہ سلم) کا نزول
- 8: یاجوج وماجوج
- 9: یمن سے آگ کا نکلنا
- 10: سورج کا مغرب سے نکلنا

12

6: تقدیر پر ایمان

- 1- علم (اللہ تعالی کا علم ازلی ہے)
  وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (البقرۃ: 29)
- 2- کتابت (اللہ تعالی نے جو کچھ جانا اسے لوح محفوظ میں لکھ دیا)
  اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (الحج: 70)
- 3- مشیئت (جو اللہ تعالی نے چاہا وہی ہوا)
  وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (التکویر: 29)
- 4- خلق (اللہ تعالی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے)
  اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ (الزمر: 62)

13

اصول الایمان

دوسرا اصل: ایمان کی تعریف

14

ایمان کا کیا معنی ہے؟

- 1: زبان کا قول
- 2: دل سے یقین
- 3: جسم کے اعضاء سے عمل کرنا
- 4: بڑھتا ہے اللہ تعالی کی فرمانبرداری سے
- 5: کم ہوتا ہے اللہ تعالی کی نافرمانی سے

اَلْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ

ایمان کی ستر سے زیادہ شاخیں ہیں اور ان سب میں افضل لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کا کہنا ہے اور ان سب میں کم درجہ راستے سے تکلیف دہ چیز کا دور کرنا ہے۔ اور حیاء بھی ایمان میں سے ہے۔

(بخاری: 09) (مسلم: 152)

15

ایمان کا معنی اہل سنت والجماعت کے نزدیک:

امام عبدالرزاق فرماتے ہیں:

میری باسٹھ (62) علماء سے ملاقات ہوئی ان میں سے، معمر، اوزاعی، ثوری، ولید بن محمد قرشی، یزید بن السائب، حماد بن سلمۃ، حماد بن زید، سفیان بن عیینہ، .... سب یہ فرماتے ہیں: (ایمان قول اور عمل ہے، زیادہ اور کم بھی ہوتا ہے)

امام اوزاعی فرماتے ہیں:

جو شخص یہ نہیں مانتا کہ ایمان زیادہ اور کم ہوتا ہے وہ بدعتی ہے

(امام لالکائی شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ ص 56،57)

16

کیا اسلام اور ایمان میں فرق ہے؟

- 1- فرق ہے (الحجرات: 14)
  قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
- 2- فرق نہیں ہے۔ (الحجرات: 1)
  يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ
- 3- فرق ہے لیکن تفصیل ہے۔ (حدیث جبریل؛ مسلم: 08)

17

کبیرہ گناہ کرنے والے کا حکم

- 1- دنیا میں کافر اور آخرت میں ہمیشہ جہنم میں رہے گا (خوارج گروہ کا عقیدہ)
- 2- دنیا میں نہ کافر ہے اور نہ ہی مومن لیکن آخرت میں ہمیشہ جہنم میں رہے گا (معتزلہ گروہ کا عقیدہ)
- 3- پکا مومن ہے کیونکہ عمل کا کوئی تعلق نہیں ایمان سے (مرجیہ گروہ کا عقیدہ)
- 4- مومن ہے اپنے ایمان سے اور فاسق ہے اپنے گناہ سے اور اس کا معاملہ اللہ تعالی کے سپرد ہے۔ چاہے تو بغیر حساب کے اسے معاف کر دے اپنے رحم وکرم سے یا سزا دے اپنے عدل وانصاف سے پھر اسے جنت میں داخل کر دے (اہل سنت والجماعت کا عقیدہ)

18

نوٹ: اس درس کی وڈیو دیکھنے کے لیے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں

www.ashabulhadith.com/videos/single_lectures/usool_e_emaan_part1.mp4

وجزاکم اللہ خیراً